

عزوب

عزوب اول ماہنامہ آفر دنیا است
از این غم آور، محب گرفتہ دلیم!
دلی کہای ہم تنہا و اشقہ رسیدا

تدار شماره بگو

کسی انصاف نبرید از تو
"زالہ کجاست؟"

۱۳۴۸ لکد

زالہ

→